سوال

،بیٹیوں (میں سے 285)-

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ے دفعہ میرے قریبی رشتہ داروں میں سے ایک شخص نے مجھے پریشان کرنے کی خاطر یہ کہا کہ تو، فلاں شخص کی بیٹیوں ہی میں سے کسی سے شادی کرے گا تو میں نے کہا کہ اللہ کی قسم !اگر دنیا سے ساری عورتیں ختم ہوجائیں اور صرف اسی شخص کی بیٹیاں باقی رہ جائیں تو میں پھر بھی ان میں سے کسی سے شادی نہ کروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ھد!

سی طرح ہے جیسے آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے تو آپ پر واجب ہے کہ قسم کا کفارہ ادا کریں یعنی دس مسکینوں کو کھانا کھلائیں یا انہیں کپڑے دیں یا ایک گردن (غلام) آزاد کریں۔ کھانے کے سلسلہ میں یہ واجب ہے کہ شہر میں کھجور یا گندم یا جو غذا کھائی جاتی ہو، وہ تقریباً ڈیڑھ کلو کے حساب سے ہر مسکین کو دیر

ن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ (المائدة۵/۸۹)

بے ارادہ قسموں پر تم سے مؤاخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کا خلاف کروگے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 381

محدث فتویٰ